

جاپانی انسفیلائٹس

جاپانی انسفیلائٹس کیا ہے

جاپانی انسفیلائٹس کی بیماری جاپانی انسفیلائٹس وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انسفیلائٹس دماغی ٹشو کے ورم کو کہتے ہیں جو بالعموم انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔

جاپانی انسفیلائٹس مجھ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اور یہ ان علاقوں میں زیادہ عام ہے جہاں مجھروں کی حرکت زیادہ ہو۔

انسانوں میں عام طور پر اس انفیکشن کی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں لیکن بہت کم ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ شدید بیماری بلکہ موت کا باعث بن جائے۔

یہ وائرس کیسے پھیلتا ہے

یہ وائرس انفیکشن رکھنے والے مجھ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ یہ انسان سے انسان کو نہیں لگ سکتا اور نہ ہی انفیکشن رکھنے والے جانور کا گوشت کھانے سے لگتا ہے۔

سور اور جنگلی آبی پرندے اس وائرس کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جن سوروں میں یہ وائرس موجود ہو، یہ ان کے جسم میں تیزی سے تقسیم ہوتا ہوا اپنی تعداد بڑھا لیتا ہے اور ان کے خون میں وائرس کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ بہت امکان ہوتا ہے کہ انفیکشن رکھنے والے سوروں کا خون پینے والے مجھروں میں یہ وائرس پہنچ جائے اور وہ آگے اسے انسانوں میں پہنچا دیں۔

علامات

جاپانی انسفیلائٹس کی علامات میں یہ شامل ہیں:

- سر میں درد
- بخار
- سیڑر یا دورے پڑنا (خاص طور پر چھوٹے بچوں میں)
- گردن میں اکڑاؤ
- غنودگی
- ذہنی الجھاؤ جو بڑھتے ہوئے دیوانگی جیسا ہو جائے، اور
- شدید کیسوں میں کوما۔

بالعموم مجھ کے کاٹنے کے بعد انسان کے بیمار ہونے تک 5 سے 15 دن لگتے ہیں۔

اگر آپ کے خیال میں آپ کو جاپانی انسفیلائٹس وائرس کا انفیکشن ہو سکتا ہے تو فوری طبی مدد حاصل کریں۔

علاج

جاپانی انسفیلائٹس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ آپ علامات کو اس طرح ہلکا کر سکتے ہیں:

- خوب آرام کریں
- وافر پانی پیئیں
- درد یا بخار کے لیے پیراسیٹامول لیں

زیادہ شدید کیسوں میں ہسپتال میں داخلہ اور مریض پر بھرپور نظر رکھنا ضروری ہو سکتا ہے۔

آپ خود کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں

جاپانی انسیفیلائٹس کی روک تھام کے دو طریقے ہیں:

1. مچھروں کے کاٹنے سے بچیں
2. اس وائرس کی ویکسین لگوائیں

آپ مندرجہ ذیل کام کر کے خود کو وائرس سے محفوظ رہ سکتے ہیں:

- دلدلی زمین، جھیلوں اور تالابوں کے قریبی علاقوں میں نہ جائیں جہاں زیادہ مچھر ہوتے ہیں اور پرندے اور جنگلی سؤر موجود ہو سکتے ہیں
- باہر کھلی جگہوں پر ڈھیلا، ہلکے رنگ کا بدن کو محفوظ رکھنے والا لباس پہنیں جس میں پیر، ٹانگیں اور بازو ڈھکے ہوئے ہوں
- ان وقتوں میں باہر نہ نکلیں جب مچھروں کی حرکت زیادہ ہوتی ہے - یعنی سورج غروب ہونے سے عین پہلے، رات کو اور صبح سویرے
- جلد کے کھلے حصوں پر مچھروں کو بھگانے والے وہ لوشن لگائیں جن میں (DEET) diethyl toluamide، picaridin یا PMD (لیمن یوکلپٹ کا عرق) شامل ہو
- یہ خیال رکھیں کہ شیرخوار بچوں اور دوسرے بچوں کو مچھروں کے کاٹنے سے مناسب تحفظ حاصل ہو
- گھر سے باہر چھت یا آڑ والے یا کم ہوا والے مقامات پر مچھر بھگانے والا کواٹل، موم بتی سے گرم ہونے یا گیس سے چلنے والے آلات میں کیڑے مار دوا کے پیڈز استعمال کریں
- یہ یقینی بنائیں کہ گھروں اور کاروان گاڑیوں میں کھڑکیوں اور دروازوں کی جالیاں اچھی حالت میں ہوں
- کیپمنگ پر مچھروں سے محفوظ ٹینٹ میں یا مچھر دانی لگا کر سوئیں
- ڈبوں اور بالٹیوں وغیرہ کو پانی سے خالی رکھیں کیونکہ ان میں مچھر پنپ سکتے ہیں۔

جاپانی انسیفیلائٹس کے متعلق مزید معلومات یہاں دیکھیں:

<https://nt.gov.au/wellbeing/health-conditions-treatments/viral/japanese-encephalitis>

جانوروں میں جاپانی انسیفیلائٹس اور بیماری کے آثار کے متعلق معلومات یہاں دیکھیں: <https://nt.gov.au/japanese-encephalitis>